کے مقابلے میں ایک باطنی علم لدنی کا تصور، اس علم کا حضرت علی کو امانت دار بنایا جانا اور پھر اس کا سینہ بسینہ منتقل ہونا، اذکار و عبادت کے غیر مسنون طریقے اور لوازم، پھر ان کے ساتھ عجیب تاثرات و تجلیات کا بوڑ، اقطاب و ابدال کا خفیہ نظام، قلندریت کے امیازی مسلک کا تصور وغیرہ ایسی بحثیں ہیں کہ جس کے سررشتے کا کوئی سرا نہیں ملتا۔

بہرحال سید اسد الرحمٰن قدسی کے ملفوظات کا یہ ایک دلچسپ مجموعہ ہے جسے مرتب نے افادۂ عام کے لیے شائع کرا دیا ہے۔ گوشۂ ادب کا مخصوص معیارِ طباعت اس کتاب کو دیدہ زیب بنا کر لایا ہے۔

باغِ فدک | از جناب مولانا سید محمود احمد رضوی۔ ناشر: مکتبۂ رضوان اندرون دہلی دروازہ لاہور۔ قیمت ۸ ر

عنوان بتا رہا ہے کہ یہ کتابچہ کس بحث پر مشتمل ہے۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ انبیاء کا کوئی ترکہ نہیں ہوتا جو ورثہ میں تقسیم ہو۔ ان صفحات میں علمی مواد موجود ہے، مگر ہلکا سا مناظرانہ مزاج لیے ہوئے۔ نہ باغ فدک رہا، نہ اس کی ملک کے بارے میں اختلاف کرنے والے فریقین! زمانہ کہاں سے کہاں آ پہنچا۔ مگر ہمارے ہاں ابھی تک اس کا مقدمہ چل رہا ہے اور رد و کد کی بحث جاری ہے۔ مدعا یہ نہیں کہ ان موضوعات پر کاوش نہ کی جائے اور کتابیں نہ پڑھی جائیں۔ لیکن مناسب یہ ہے کہ شیعہ سنی بحث کے انداز پر اظہارِ خیال کے بجائے خالص علمی دستوری انداز کی مثبت گفتگو ہو اور وہ بھی بس ضروری حد تک۔ اصل توجہ پیش آمدہ عملی مسائل پر دی جائے۔

تین پمفلٹ | از جناب مولوی غلام محمد صاحب مداد، ساکن تلوکر ضلع سرگودھا۔

— کلام مقبول — نعتِ رسول اور سیرت کے موضوع پر مختصر اشارات درج ہیں۔ قیمت ۸ ر

— ترغیب الصلوٰۃ — نماز اور متعلقہ مسائل پر بعض معلومات جمع کی گئی ہیں۔ قیمت ۴ ر

— بیعت الرضوان — بیعت الرضوان کے بارے میں آیاتِ قرآنی سے صحابہ کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ قیمت نامعلوم۔ یہ رسائل معمولی کاغذ پر پرانے طرز میں شائع کیے، کیونکہ غالباً دیہاتی آبادی میں پھیلانا مطلوب ہے۔

شبلی | از جناب مقصود اعظمی صاحب۔ قیمت ۴ آنے۔

شبلی جیسی علمی اور قومی شخصیت پر ترقی پسند حلقوں کی طرف سے پچھلے دنوں جو کیچڑ اچھالی گئی تھی اور